PAGE: 21 AL SAHARA

تمام برادرانِ ملت کی خدمت میں عیدمبارک مبارک باد

With Best Compliments from: **MOHSIN SHARIFF.**

No. 269, Eden Garden, 14th Cross, Indranagar 2nd Stage, Bangalore37. Tel : 51529846/7

اسکولی بچوں کیلئے دوپہر کا کھانا۔محسن شریف ٹرسٹ کا کارہائے نمایاں

بنگلور۔ ساری ریاست کی ترقی اور اس کے عوام فلاح و بہبودی کی ذمہ داری صرف ریاستی حکومت پر ڈالنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اسی لئے ریاست کے چند مخیر حضرات اور چند رضا کار انجمنیں اس سلسلہ میں ریاستی حکومت کا بھرپور تعاون کرتے چلے آرہے ہیں۔ اسکولی بچوں کے لئے ریاستی حکومت نے سابقہ ریاستی وزیراعلیٰ ایس ایم کرشنا کے دور اقتدار میں دوپہر کے کھانے کی اسکیم "اکشرا داسوہا" شروع کی گئی تاکہ اسکولوں میں ڈراپ آؤٹ بچوں کی تعداد میں کمی لائی جاسکے اور ہر بچہ کو تعلیم حاصل کرنے میں مدد ملے۔ اس ضمن میں ریاستی حکومت کا تعاون کرتے ہوئے اسکان، سائی ٹرسٹ، آدھیا چیتنیا فاؤنڈیشن ٹرسٹ، گوودی پروکنٹی، تاج کیٹررس ڈی جے ہلی، کرونا ایم ایس پالیہ، ایف ایم کیٹررس کاڈگنڈنہلی، گل گول ایم ایس پالیہ اسکولی بچوں میں دوپہر کے کھانے کو تقسیم کرتی آرہی ہیں۔ اسی فہرست میں شہر کے اندرانگر علاقہ میں واقع محسن فاؤنڈیشن چاریٹیبل ٹرسٹ، محسن شریف ایجوکیشنل اینڈ چاریٹیبل ٹرسٹ، یاسمین میموریل چاریٹیبل ٹرسٹ و پاراماؤنٹ ویلفیر اینڈ ایجوکیشن ٹرسٹ نامی مسلم ادارے بھی بے لوث خدمات انجام دیتے آرہے ہیں۔ یہ ادارے ہر دن 183 سرکاری اور ایڈیڈ اسکولوں کے 42 ہزار بچوں کو دوپہر کے کھانے کی اسکیم پوری کامیابی کے ساتھ مسلسل چار برسوں سے چلا رہے ہیں۔ ان میں سے 43 اردو اسکولس، 131 کنڑا، 3 انگلش، 4 ٹمل اور 1 تیلگو پرائمری اسکول کے بچوں کو دوپہر کا کھانا مہیا کیا جارہا ہے۔ جس کے لئے اس ادارے کو ہر دن 85 ہزار روپیوں کا خرچ برداشت کرنا پڑرہا ہے۔ اس کارگزاری کے متعلق محسن شریف ایجوکیشنل اینڈ چاریٹیبل ٹرسٹ کے چیرمین، جناب محسن شریف نے نمائندہ کو تفصیلات پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس اسکیم کے لئے روزانہ 4 ہزار کلو چاول کی ضرورت پڑتی ہے۔ حکومت کی جانب سے سپلائی ہونے والے کم معیار کے چاول جو استعمال کے لائق نہیں ہوتا، ان چاولوں میں پتھر، کنکر اور لوہے کے ٹکڑے پائے جاتے ہیں ان چاولوں کو مذکورہ ادارے کے ذمہ دار ان ایک خصوصی مشین کے ذریعہ پاک وصاف کرتے ہیں۔ تب کہیں جاکر حکومت کی جانب سے فراہم کیا جانے والا چاول پکوان کے لائق بنتا ہے۔ محسن شریف نے بتایا کہ ادارے کی جانب سے اسکولی بچوں کو بہترین کھانا فراہم کرنے کے مقصد سے علاحدہ طور پر چاول خرید کر کے ان چاولوں میں ملاکر کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ تاکہ بچوں کو کھانے میں کسی طرح کی تکلیف محسوس نہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے کی جانب سے شہر کے کرشنا راج پورم کے ذاچل شیڈ روڈ پر واقع ایک بڑے باورچی خانہ میں نصب کئے گئے جدید قسم کے اسٹیل بائلروں میں کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ اور یہاں تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے 75 افراد کو روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ یہ افراد درمیانی شب کے ایک بجے سے پکوان کی تیاری میں جٹ جاتے ہیں اور ماہر باورچیوں کے ہاتھوں کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر دن بنگلور دیہی اور شہری اضلاع کے مختلف علاقوں میں واقع 183 اسکولوں کے لئے صبح 7.30 بجے سے 12 منیڈ ور ویانوں کے ذریعہ سپلائی کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم کو چلانے کے لئے کسی بھی فرد سے مالی امداد نہیں لی جاتی البتہ کبھی کبھار ترکاری، تیل، سبزی، سامبر پوڈر اور دیگر پکوان کی اشیاء اگر کوئی دے تو اس کو قبول کرلیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے کی جانب سے آنے والے دنوں میں دیہاتوں میں واقع اسکولی بچوں میں تعلیمی شعور پیدا کرنے کے مقصد سے روزانہ دو لاکھ اسکولی بچوں کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام زیر منصوبہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے کی جانب سے شروع کی گئی اس اسکیم کی وجہ سے فٹ پاتھ پر زندگی بسر کرنے والے اور بے حد غریب بچوں کی تعداد اسکولوں میں بڑھتی جارہی ہے۔ اور ساتھ ساتھ ڈراپ آؤٹ بچوں کی تعداد میں کافی کمی دیکھی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت سے جاری "اکشرا داسوہا" اسکیم کے تحت فی بچہ 1.39 روپئے جاری کئے جاتے ہیں، جو ناکافی ہیں۔ اس سوال پر کہ ہر دن ہزاروں روپیوں کا خرچ کس طرح برداشت کیا جاتا ہے۔ محسن شریف نے بتایا کہ ان کے کاروبار کا ایک حصہ اس اسکیم پر خرچ کے لئے مختص کیا جاتا ہے۔ ان کے کاروبار کے حصہ کے ذریعہ ہونے والی آمدنی کو اسکیم پر خرچ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے کی جانب سے معمر رسیدہ افراد کے لئے کمبل، قیدیوں کے لئے مخصوص دنوں میں کھانے کا انتظام، اسکولی بچوں کے لئے کتابیں اور یونیفارم کی فراہمی کی جارہی ہے۔